Aqeedah

Aur

Amal

Written by

Sahbzada Pir Sultan Mehboob Hussain Noushahi (r.a.)

Aqeedah aur Amal

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ

نام کتاب	عقیدہ و عمل
مؤلف	صاحبزادہ محبوب حسین نوشاہیؒ
ترتیب نو	سلمٰی محبوب نوشاہی
اشاعت باراول	اپریل 2003ء
ناشر	صاحبزادہ ناصر وحید نوشاہی سجادہ نشین
	دربار حضرت چنبی والی سرکارؒ سنگھوئی شریف، جہلم
مطبع	مقصود احمد شرقپوری
	عباس پرنٹنگ پریس، لاہور
کمپوزنگ	محمد سدھیر سائیں **(مقصود پبلشرز چوک اردو بازار لاہور)**
ہدیہ:	-/200 روپے

اسٹاکسٹ:

مقصود پبلشرز سرور مارکیٹ پہلی منزل چوک اردو، لاہور

بحضور سرورِ پیغمبراں صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

مُـوْلَایَ صَـلِّ وَ سَـلِّـمْ دَائِـمًـا اَبَـداً
عَـلٰـی حَبِیْبِکَ خَیْـرَ الْـخَلْـقِ کُـلِّهِمِ
مُـحَـمَّـدُ ٗسَیِّـدِ الْـکَوْنَیْـنِ وَالثَّقَـلَیْـنِ
وَالْـفَـرِیْـقَیْـنِ مِـنْ عُـرْبٍ وَّ مِـنْ عَـجَمِ

غریبم یا رسول اللہ غریبم
ندارم درجہاں جُز تو حبیبم
بریں نازم کہ ہستم اُمت تو!
گنہگارم ولیکن خوش نصیبم

اے اللہ کے رسولﷺ ! میں غریب ہوں ، میں اجنبی ہوں
پوری کائنات میں آپﷺ کے علاوہ میرا کوئی محبوب نہیں

میں اس بات پر فخر کرتا ہوں کہ آپﷺ کا اُمتی ہوں بے شک میں
بہت گنہ گار ہوں مگر یہ میری خوش نصیبی ہے کہ میں آپ کا اُمتی ہوں

فہرست مضامین

انتساب
عقیدہ وعمل کی اشاعت ایک عظیم دینی خدمت 17
عرض مصنف 21

باب اول

عقائد 23
عقیدہ اور ایمان کا مفہوم 23
اسلام میں عقیدہ کی اہمیت 24
اسلام کے بنیادی عقائد 25
عقیدہ توحید 27
عقیدہ نبوت 29
حضور ﷺ کی رسالت پر ایمان لانا فرض ہے 31
عقیدہ ختم نبوت 33
سیّد الانبیاء ﷺ کے فضائل مبارکہ 35
آسمانی کتابیں اور صحیفے 38
قرآن حکیم کی فضیلت 39
فرشتوں پر ایمان 40
عقیدہ آخرت پر ایمان لانا 42
آخرت پر ایمان لانے کے ثمرات 44

باب دوئم

اعمال	47
اخلاص نیت	47
نیت کے اثرات	51
نیت بدلنے کا انجام	52
حقیقت اخلاص	54
ریا کے ڈر سے ترک عبادت کی ممانعت	58
اطاعت ظاہر کرنے کی اجازت	59
حُب الٰہی	60
شرائطِ محبت	63
خشیت الٰہی	68
خوف کے ساتھ رحمت خداوندی کی اُمید رکھنا	70
فضیلتِ توبہ	72
حدیث کی روشنی میں توبہ کی فضیلت	73
استغفار کی حد	75
شرائطِ توبہ	75
توبہ پر اللہ کی خوشی	76

باب سوئم

عبادات	79
نماز	81
قرآن کی روشنی میں نماز کی اہمیت	81

حدیث کی روشنی میں نماز کی اہمیت	83
منافق نماز عصر تاخیر سے پڑھتا ہے	84
فجر و عصر کی نمازوں میں محافظ فرشتوں کا تبادلہ	85
نماز میں خشوع کی اہمیت	85
وقت سے پہلے نماز کا اہتمام کرنا خشوع ہے	89
خشوع سے متعلق چند آداب	91
نماز میں سنتیں پڑھنے کی اہمیت	93
شرائط نماز	95
وضو کا بیان	97
احکام غسل	102
تیمّم کا بیان	103
اوقات نماز	104
مکروہ اوقات	106
نماز کے چند ضروری مسائل	106
نماز پڑھنے کا طریقہ	112
نماز کے بعد دعا اور ذکر کا بیان	116
سجدہ سہو کا بیان	117
سجدہ تلاوت کا بیان	117
نماز وتر کا بیان	118
صلوٰۃ تراویح	119
فضائل جمعۃ المبارک	120
نماز جمعہ کی فضیلت	121
مسائل جمعہ	123

نفل نمازوں کی اہمیت	124
تحیۃ الوضو	125
تحیۃ المسجد	125
نماز اشراق	126
نماز چاشت	126
نماز تہجد	126
صلوٰۃ التسبیح	127
نماز حاجت	128
فضیلت روزہ	130
روزے کی اہمیت قرآن وحدیث کی روشنی میں	131
روزے کے مسائل	133
حرام اور ممنوع چیزوں سے پرہیز	135
رمضان شریف میں سحر وافطار کی برکتیں	136
روزے کے اجتماعی فوائد	137
لیلۃ القدر کی فضیلت	138
شب قدر کی دعا	139
شب عید الفطر	139
نفل روزوں کا بیان	140
عید کے چھ روزے	140
عاشورہ محرم کا روزہ	140
ذی الحجہ کے روزے کی فضیلت	142
ماہ رجب کے روزے کی فضیلت	143
ماہ شعبان کے روزے کی فضیلت	143

زکوٰۃ وصدقات کا بیان 144
صدقات اور انفاق فی سبیل اللہ
قرآن وحدیث کی روشنی میں 146
فرضیت زکوٰۃ 152
زکوٰۃ کن اموال پر اور کتنی فرض ہے 154
مصارف زکوٰۃ 155
زکوٰۃ ادا کرنے میں کیا حکمت ہے 157
ادائیگی زکوٰۃ کے آداب 160
فضیلت حج 161
فرضیت حج کے بارے میں اللہ تعالیٰ کے ارشادات 164
مسائل حج 166
حج کرنے کا طریقہ 169

باب چہارم

اخلاقی اقدار اور تعمیر شخصیت کے پہلو 171
حضور نبی کریم ﷺ بطور معلم اخلاق 174
اچھے اخلاق پیدا کرنا ممکن ہے 178
علاج کا طریقہ 180
اخلاق حسنہ کے عناصر کا مختصراً جائزہ 181
صدق 181
توکل 186
ایفائے عہد 190
عفو و درگزر 192

غرور وتکبر کی حقیقت 196
غیبت 199

باب پنجم

فضائل ذکر 203
اہمیت ذکر از روئے قرآن 205
فضائل ذکر از روئے حدیث 206
کلمہ طیبہ کی فضیلت 208
ذکر محمدی ﷺ کی فضیلت 211
ذکر محمد ﷺ کی برکت سے جنت کا وسعت پانا 212
احترام رسول ﷺ کا نتیجہ ایک ایمان افروز حکایت 214
حضرت آدمؑ کی توبہ آپ ﷺ کے وسیلے سے منظور ہوئی 215
فضائل درود شریف 216
تبرک درود شریف 223
صلوٰۃ والسلام کی اہمیت و افادیت 224

باب ششم

اُمت محمدیہ ﷺ میں ولایت کی بقا 233
حب رسالت مآب ﷺ انسانی معراج کمال کی کنجی 235
اتباع باطنی 237
صراط مستقیم کن لوگوں کا راستہ ہے 239
ولایت کسے کہتے ہیں 241
ضرورت شیخ 242

بیعت کی اہمیت	245
وسیلہ کی اہمیت	247
آداب شیخ	250
ادب سے دین ملتا ہے مراد بھی	251
شیخ کی آزمائش نہ کرو	252
مرید کی کامیابی کے چند نکات	253
خانقاہی نظام کی کامیابی	254

باب ہفتم

۱۲ربیع الاول ۔یوم رحمت	255
میلادالنبی ﷺ کی تاریخی حیثیت	258
اُمت کے لیے شفاعت رسول برحق ہے	267
اذان میں انگوٹھے چومنے کا بیان	272
ایصال ثواب کی شرعی حیثیت	274
ترتیب ختم شریف	286
دُعا	292

انتساب

والدہ محترمہ
غلام فاطمہؒ کے نام

عقیدہ وعمل کی اشاعت ایک عظیم دینی خدمت

اس حقیقت سے چشم پوشی مقامی طور پر ناممکن ہے کہ جنوبی ایشیا کے اس خطے میں اسلام کی اشاعت بزرگانِ دین کی پُر خلوص کاوشوں کا ثمر ہے اور یہاں کے لوگوں کی روحانی تربیت کا سب سے بڑا مرکز صوفیاء کا قائم کردہ خانقاہی نظام رہا ہے جس میں ہر طرح کے مفید علوم کو رواج حاصل تھا۔ چنانچہ یہاں سے تربیت پانے والے علم وعمل کی دنیا میں چمکتے ستارے بن کر ابھرے اور انہوں نے جہالت و گمراہی میں ڈوبی ہوئی اقوام کو منزل حقیقت تک پہنچانے میں اوج ثریا کا کردار ادا کیا۔

برصغیر پاک و ہند کے خانقاہی نظام میں سلسلہ نوشاہیہ کی خدمات اظہر من الشمّس ہیں۔ ہر دور میں اس خانوادۂ طریقت سے علماء، اُدباء، شعراء، اساتذہ فن اور صوفیائے کاملین کی کثیر تعداد منسلک رہی جس کے روشن کیے ہوئے چراغ آج بھی مخلوق خدا کی فیضیابی کا ذریعہ ہیں۔ حقیقت ومعرفت اور علم وعمل کی دُنیا میں کارہائے نمایاں انجام دینے والی ان نابغۂ روزگار ہستیوں میں سے ایک نام صاحبزادہ محبوب حسین نوشاہی رحمتہ اللہ علیہ کا ہے جن سے ایک زمانہ متعارف

ہے۔ ساری زندگی ''حق گوئی و بے باکی'' ان کی پہچان رہی۔ تصوف، تاریخ اور موسیقی جیسے نازک موضوعات ان کے پسندیدہ موضوعات تھے۔ ان سے متعلق بے شمار کتابیں اپنی لائبریری کی زینت تھیں۔ جن سے نہ صرف وہ خود استفادہ کرتے رہے بلکہ علمی پیاس بجھانے کی خاطر آنے والوں کے لیے بھی ان کی لائبریری کے دروازے ہمیشہ کھلے رہتے تھے اور یہ عمل آج بھی ان کے صاحبزادوں کے ہاں جاری و ساری ہے ...... حضرت چنبی والی سرکارؒ کے سجادہ نشین تھے اور ان کا ایک بہت بڑا حلقہ ارادت تھا جو آج بھی موجود ہے۔ خانقاہی نظام سے وابستہ افراد اس حقیقت کو اچھی طرح سمجھتے اور جانتے ہیں کہ ہمہ وقت عقیدت مندوں کے جمِ غفیر میں گھرے رہنے والے پیروں کے پاس اپنی ذات اور مطالعے کے لیے کس قدر کم وقت ہو سکتا ہے؟ مگر محبوب صاحبؒ سے ملنے والوں پر یہ حقیقت بھی آشکار کہ سارا دن مریدوں اور ارادتمندوں کی روحانی تربیت کرنے والے محبوب کی راتیں ضخیم قسم کی کتابوں کے مطالعہ سے منور رہتی تھیں۔ دور و نزدیک کے سفر میں بھی کتابیں ہی ان کی ''ہمسفر'' تھیں۔ دوران مطالعہ کتابوں سے نوٹس لینا اور پھر انہیں اپنے حافظے میں محفوظ کر لینا روزانہ کا معمول تھا۔ کسی بھی موضوع پر گفتگو کا سلسلہ چل نکلے تو حوالہ در حوالہ گفتگو سننے والوں پر سکوت طاری کر دیتی تھی۔ ایک عرصہ میری ان سے علمی نشست رہی۔ ان دوران میں نے کئی بار ان سے گزارش کی کہ مختلف موضوعات کا مطالعہ اُنھیں کتابی صورت میں محفوظ کر دینا چاہیے۔ مگر شہرت اور ناموری سے دُور بھاگنے والے اس درویش باصفا نے میری اس گزارش کو پذیرائی تو بخشی مگر اُس وقت جب اُن کی صحت جواب دے چکی تھی۔ عقیدہ و عمل انہی کتابوں میں سے ایک ہے جو تکمیل کے مراحل میں داخل تو ہو چکی تھیں مگر صاحبزادہ صاحب کی زندگی

نے وفا نہ کی اور یوں یہ علمی سرمایہ ان کی ظاہری حیات میں زیورِ طباعت سے آراستہ نہ ہو سکا۔ مگر ان کے جلائے ہوئے چراغ اب اس قابل ہو چکے ہیں کہ وہ اس روشنی کے سفر کو جاری رکھ سکیں چنانچہ مبارکباد کی مستحق ہیں ان کی صاحبزادی سلمیٰ محبوب نوشاہی جنہوں نے اس کتاب کے حوالہ جات کو مکمل کر کے اسے اشاعت کے قابل بنا دیا۔

عقیدہ و عمل بنیادی طور پر ان اسلامی تعلیمات کا احاطہ کرتی ہے جو پیدائش سے لے کر زندگی کے آخری سانس تک ایک مسلمان کی ضرورت ہیں۔ بلاشبہ اسے محبوب صاحبؒ کی معرکہ آراء کتاب قرار دیا جا سکتا ہے۔ جس کا بنیادی نکتہ یہ ہے کہ عقیدہ عمل کے بغیر پروان نہیں چڑھ سکتا اور سچا عمل عقیدت کے بغیر ناممکن ہے۔ گویا عقیدہ اور عمل ایک دوسرے کے لیے لازم و ملزوم ہیں۔ دونوں میں سے کسی ایک کے بغیر بھی زندگی کا مفہوم سمجھ نہیں آ سکتا۔ اس باریک اور مشکل مفہوم کو صاحبِ کتاب نے نہایت آسان، رواں اور عام فہم زبان میں جس خوبصورتی سے قلمبند کیا ہے اس سے کم پڑھا لکھا فرد بھی آسانی سے استفادہ کر سکتا ہے۔ جبکہ عام طور پر مذہبی اور خصوصاً تصوف کے موضوع پر لکھی گئی کتب میں اصطلاحات کی بھر مار، مشکل الفاظ کا بے دریغ استعمال اور غیر ضروری طویل مباحث قاری کے لیے سودمند ثابت نہیں ہوتیں۔

اس کتاب کی اشاعت جہاں محبوب صاحبؒ کی دینی علمی خدمات کو زندہ رکھنے میں اہم کردار ادا کرے گی وہاں ان کے عقیدت مندوں کے ساتھ ساتھ دیگر افراد کی فکری و علمی رہنمائی کا سبب بھی ہو گی۔

آخر میں مَیں صاحبِ کتاب کے فرزندان ارجمند، صاحبزادہ ناصر وحید نوشاہی سجادہ نشین دربار حضرت چنبی والی سرکارؒ (سنگھوئی)، صاحبزادہ تنویر حسین

نوشاہی اور صاحبزادہ ابرار حسین نوشاہی کو بھی مبارکباد پیش کرتا ہوں کہ ان کے خلوص اور احساس ذمہ داری کے باعث یہ کتاب قارئین تک پہنچی۔ مجھے اُمید ہے کہ وہ محبوب صاحبؒ کی دیگر علمی ادبی خدمات کو بھی منظر عام پر لانے کی بھر پور سعی کریں گے۔ یہ اُن کا فرض بھی ہے اور سلسلہ عالیہ نوشاہیہ کی خدمت بھی ......
اللہ تعالیٰ اپنے حبیب پاک کے صدقے ان کی توقعات میں اضافہ فرمائے۔
آمین

پروفیسر ڈاکٹر عصمت اللہ زاہد
چیئرمین شعبہ پنجابی
پنجاب یونیورسٹی، لاہور

عرض مصنف

سب تعریفیں اللہ تعالیٰ کی ذات پاک کے لیے ہیں۔ جو زمین و آسمان کا خالق و مالک ہے۔ جس نے انسانوں کو پیدا کیا۔ ان کی ہدایت کے لیے نبی اور رسول بھیجے، ان پر کتابیں نازل کیں، بہتر دین اور بہتر شریعت سے نوازا۔ تا کہ ان کے اندر کمال انسانیت کے جوہر کھلیں، زمین میں اپنے رب کے سچے نائب بنیں، دین و دنیا اور آخرت کی سعادت اور مسرتیں انھیں نصیب ہوں۔

ہر آن ہر گھڑی دردو و سلام ہو رحمت دو عالمﷺ پر جنھیں اللہ تعالیٰ نے ازل سے اپنا محبوب، آخری نبی اور رسول ہونے کا شرف بخشا اور آپﷺ کو تمام انبیاء و مرسلین کی امامت کا اعزاز حاصل ہوا۔

تبلیغ و ہدایت کا کام اللہ تعالیٰ کی ایک اہم عبادت ہے اور یہ انبیاء کرام کی نیابت ہے۔ اس کام سے مقصد دوسروں کی اصلاح کے ساتھ ساتھ خود اپنی اصلاح، عبدیت کے اظہار، حکمِ خداوندی کی بجا آوری اور اللہ تعالیٰ کی رضا و خوشنودی حاصل کرنا ہے۔

نیز جاننا چاہیے کہ اسلامی عقائد پر کامل یقین ہونا انسان کی انفرادی زندگی کی اہم ترین ضرورت ہے۔ اسی ضرورت کو مدنظر رکھتے ہوئے زیر نظر کتاب عقیدہ و عمل مرتب کی گئی ہے۔

اللہ تعالیٰ کا لاکھ لاکھ شکر ہے کہ جس نے مجھے اس بات کی توفیق بخشی کہ

اس مادی دور میں (جبکہ ہر طرف مادی خیالات لوگوں کے دلوں پر سوار ہیں، شکم پروری، خودغرضی، بے دینی اور دولت کی ہوس جیسے بتوں نے ہر خاندان ہر گھر اور ہر آدمی کے دل میں ڈیرہ جمایا ہوا ہے)۔

عقائد و اعمال کی یہ کتاب جملہ اہل اسلام اور بالخصوص اہل سنت والجماعت کے بھائی بہنوں کی خدمت میں پیش کر رہا ہوں۔ تاکہ خدا اور رسول ﷺ کے حکم یعنی تبلیغ و اشاعت کے ذریعے اس فرض سے عہدہ برآں ہوسکوں جو میرے ذمے قدرت نے بحیثیت ایک دینی راہنما کے عائد کر رکھا ہے۔ میں نے حتی الوسع کوشش کی ہے کہ عقائد و اعمال کی یہ کتاب مختصر جامع سادہ اور آسان زبان میں عوام کے لیے پیش کروں۔

دعا ہے جہاں یہ کتاب عام مسلمانوں کی اصلاح کا سبب بنے۔ وہاں میرے لیے بھی بخشش و نجات کا باعث ہو سکے۔ میں اپنے دوستوں اور عقیدت مندوں سے پرزور اپیل کرونگا کہ یہ تبلیغی کتاب خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی پڑھائیں اور اس پر عمل بھی کریں تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگ راہ ہدایت کو اپنا سکیں۔

دعا گو

فقیر محبوب حسین نوشاہی